السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

!پرویز"نام کے متعلق ایک اخباری تراشہ ارسال خدمت ہے قرآن وسن کی روشنی میں راہنمائی فرمائیں!یہ نام نہ رکھے"

میرے بھتیجے کانام اسلم پرویز تھا مولوی صاحب نے نکاح پڑھانے سے انکار کردیا وجہ پوچھی تو فرمانےلگے کہ ایران کے بادشاہ کانام پرویز خسرو تھا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے نام پراپنا خط مبارک بھیجا اسلام کی دعوت دی مگراس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا خط مبارک پھاڑ دیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کی بلکہ یہاںتک کہ دو آدمی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو گرفتار کرنے کےلیے مدینہ منورہ بھیجے لیکن اس دوران اس کےبیٹے نےاپنے باپ پرویز کوقتل کردیا واقعہ توبہت بڑا ہے اکثر علماء کرام اس نام سے نفرت کرتے ہیں جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا دشمن وہ ہم سب مسلمانوں کا دشمن شاید اکثر مسلمانوں کو واقعہ کا علم نہ ہو اس لیے پرویز نام رکھ لیتے ہیں پاکستان کے موجودہ سربراہ کانام بھی پرویز مشرف ہے میری تمام اخبارات سے التماس ہے کہ وہ بھی پرویز نام نہ لکھیں بلکہ صرف جنرل مشرف لکھ دیا کریں دو پرویز اور بھی تھے جو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کرچکے ہیں مزید معلومات علماء کرام سے کرلی جائیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

!وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد

اصلاًناموں کے جواز یا عدم جواز کا تعلق شخصیات کی بجائے مطلب اور معنی کے ساتھ ہے معنی قباحت کی بناء پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بعض ناموں اور القاب کو ناپسند فرمایا ۔ مثلاً شاہان شاہ ۔ (صحیح البخاری کتاب الادب ((ح:6205-6206)(صحیح بخاري باب ابغض الاسماء الی اللہ

لیکن شخصیات کے پیش نظر آپ نے تبدیلی نہیں فرمائی ۔ مثلاً "الولید" فرعون مصر کانام تھا اور "الولید بن الولید" ایک صحابی کانام بھی تھا لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں اس حیثیت سے تبدیلی نہیں فرمائی کہ یہ ایک متکبر شخص کانام ہے بلکہ اسے برقرار رکھا اس اسم کے ساتھ کفار مکہ کی قید سے صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کےلیے بحالت نماز دعا فرمائی ۔ (صحیح مسلم کتاب الایمان باب الدلیل علی ان قاتل نفسہ لایکفر (311) صحیح البخاری کتاب الادب (ح:6200)(صحیح بخاري باب تسمية الوليد)

اس بناء پر "پرویز"نام کو بدلنے کی بظاہر کوئی وجہ نظر نہیں آتی ۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص592

محدث فتویٰ